145435-اخراجات زیادہ ہونے کی بنا پر نکاح کی توثیق دیر سے کرانا

سوال

ایک نوجوان نے اپنے دوست کی بہن سے منگنی کی اور عقد نکاح کرنا چاہا لیکن اس کے لیے بہت زیادہ اخراجات کی ضرورت تھی تو نوجوان نے گورنمنٹ کے مقرر کردہ طریقہ کی بجائے خفیہ طور پر عقد نکاح کرنے کا فیصلہ کیا، یعنی لڑکی کے گھر والوں اور نوجوان کے مابین شرعی نکاح ہوا.

جب اس کی مالی حالت بہتر ہوگی تو گورنمنٹ کے طریقہ کے مطابق نکاح کرلیا جائیگا، کیونکہ سرکاری طور پر نکاح رجسٹر اسی صورت میں ہوسکتا ہے، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

شرعی طور پر بااعتماد عقد نکاح وہ ہے جو خاوند اور لڑکی کے ولی کے مابین دو گواہوں کی موجودگی میں ہوتا ہے لہذا جب اس طریقہ سے گواہوں کی موجودگی میں ولی کی جانب سے ایجاب اور خاوند کی جانب سے قبول ہو تو عقد نکاح مکمل ہو جائیگا.

رہا وہ عقد نکاح جو سرکاری اداروں میں ہوتا ہے اس کا مقصد توثیق ہے، تاکہ اختلاف اور طلاق کی حالت میں حقوق پامل نہ ہوں بلکہ حقوق کی حفاظت ہو سکے.

علماء کرام کی ایک جماعت نے موجودہ دور میں سرکاری طور پر نکاح کو رجسٹر کرانا اور اس کی توثیق کرانا واجب قرار دی ہے، کیونکہ لوگ ذمہ داری کا ثبوت نہیں دیتے اور لوگوں کی دینی حالت بہت پتلی ہو چکی ہے، اور اس لیے بھی کہ اگر نکاح سرکاری طور پر رجسٹر نہ کرایا گیا ہو تو حقوق ضائع ہو جاتے ہیں.

اس مسئلے کا تفصیلی بیان سوال نمبر (129851) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

لیکن اگر شرعی عقد نکاح کی ضرورت پڑے اور سرکاری طور پر اسے رجسٹر کرانا کچھ وقت کے لیے موخر کر دیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ جو چیز سد ذریعہ کے لیے حرام ہو وہ ضرورت اور راجح مصلحت کی خاطر مباح ہو جاتی ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" جو اشیاء سد ذریعہ کے باب سے ہوں جب انکی ضرورت نہ ہو تو ان سے روکا گیا ہے، لیکن ایسی مصلحت اور ضرورت کی خاطر جس کے بغیر وہ حاصل نہ ہو اس سے منع نہیں کیا گیا " انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی (214/23).

عقد شرعی مکمل ہونے کے بعد یہ چاہیے کہ رخصتی اور دخول کا اعلان اور تقریب سرکاری طور پر نکاح رجسٹر کرانے تک موخر کر دینا چاہیے، تاکہ اس کے جو غلط نتائج نکل سکتے ہیں ان سے بچا جا سکے، اور اس کے لیے حسب استطاعت جلدی کی جائے.

واللہ اعلم.